الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

علم کلام کے موضوع پر نہایت آسان اور سہل پیرایہ
میں شیخ محقق کی تصنیف شدہ اہم اسلامی عقائد

قابل مطالعہ مجموعہ

ایمان کامل کیسے ہو؟

مصنف: شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ

حواشی: امام اہلسنت اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ الرحمۃ

مترجم: علامہ پیرزادہ محمد اقبال احمد صاحب فاروقی مدظلہ العالی

سبزواری پبلشرز بائینڈنگ اینڈ پرنٹنگ پریس

آرلی 11/49 عبدالحکیم خان روڈ۔ رتن تلاؤ اسٹریٹ نزد فریئر مارکیٹ کراچی۔

موبائل: 0303-7297476

نام ——— ایمان کامل کیسے ہو؟
مصنف ——— شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ
مترجم ——— پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی مدظلہ العالی
ضخامت ——— ۲۲۵
تعداد ——— ۱۰۰۰
اشاعت دوم ——— شعبان المعظم ۱۴۲۰ / دسمبر ۱۹۹۹ء
قیمت ——— ۸۰ روپے

کتاب ملنے کا پتہ

۱- ضیاء الدین پبلی کیشنز شہید مسجد کھارادر کراچی۔ فون: 203918
۲- مکتبہ المدینہ شہید مسجد کھارادر کراچی - فون: 203311
۳- مکتبہ غوثیہ سبزی منڈی نمبرا کراچی۔ فون: 4943368
۴- مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی - فون: 2627897
۵- علمی کتاب گھر اردو بازار کراچی - فون: 2628939
۶- حنفیہ پاک پبلشرز بسم اللہ مسجد کھارادر کراچی۔
۷- مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ ہوم اسٹیڈ ہال حیدر آباد - فون: 28917
۸- مکتبہ البصریٰ چھوٹی گلی حیدر آباد۔ فون: 641926
۹- مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور۔
۱۰- شبیر برادر اردو بازار لاہور فون: 7246996
۱۱- ضیاء القرآن گنج بخش روڈ لاہور - فون: 63464

انبیاء علیہم السلام کے بغیر دنیا میں کوئی بھی معصوم عن الخطا نہیں ہے۔ کسی سے اجتہاد میں خطا ہو بھی جائے تو کیا نقصان ہے۔ مذہبوں کے امام' دین کے پیشوا جن کی تمام عالم اسلام اتباع کرتا ہے۔ ان سے بھی دینی مسائل میں کئی جگہ غلطی سرزد ہوئی ہے۔ ایسی غلطی اجتہادی غلطی کہلاتی ہے۔ اگر شیخ ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ سے ایک مسئلہ میں اجتہادی خطا ہو گئی ہے تو کونسی قیامت ٹوٹ پڑی۔ ہمیں حیرانی تو اس بات پر ہے کہ اجماع امت کے برخلاف صرف ایک شخص کی رائے پر مسئلہ کو کس طرح تسلیم کر لیا جائے۔ اگر یہ عقیدہ صحیح ہے کہ ساری امت میں ایک ہی ذات حق بات کہہ سکتی ہے تو اس کے لئے بھی دلیل کی ضرورت ہو گی۔ محض تقلید اور اتباع مطلوب ہے تو دوسرے مجتہدین کی اتباع اور تقلید بھی نظرانداز نہیں ہونی چاہئے۔

اگر یہ کہا جائے کہ حضرت شیخ ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ صاحب کشف و یقین ہیں۔ حقائق و دقائق اور معارف کا سرچشمہ ہیں اور ان سے شرعی مسئلہ میں غلطی ناممکن ہے اور انہوں نے جو کچھ رائے قائم کی ہے بلا کمی بیشی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ہے تو یہ ایک علیحدہ بات ہے۔ اس مقام پر ہم دم بخود ہیں۔

شیخ رحمتہ اللہ علیہ کے حقائق و معارف اپنی جگہ پر درست اور کسی عامی آدمی کو حق نہیں کہ وہ دم مارے۔ مگر یہ تو فقہ کا مسئلہ ہے۔ اس میں صحیح قیاس اور دلیل کی ضرورت ہے۔ یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ انسان خطا کا پتلا ہے۔ انبیاء علیہ السلام کے علاوہ کوئی بھی خطا و خلل سے معصوم نہیں۔ آخر آپ نے فتوحات میں فرمایا ہے اور آپ کے تمام تابع اس قول کو نقل بھی کرتے آئے ہیں کہ قرآن کریم میں کوئی آیت دائمی عذاب کے لئے نازل نہیں ہوئی اور آگ میں داخل ہونا بھی تو عذاب کو مستلزم ہے۔ پس آگ میں ہمیشہ اتنا بھی عذاب کو مستلزم نہ ہوا۔ حالانکہ قرآن حکیم میں دائمی عذاب کا ذکر بہت جگہ آیا ہے۔

وَ فِی الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ○ — وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

(المائدہ آیت ۸۰)

سورہ فرقان میں ہے۔

وَ یَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا" — ہمیشہ عذاب میں ذلیل ہو۔